شجرۃ طیّبۃ
اصلها ثابت و فرعها فی السماء

شجرہ شریف

سوجا شریف باڑمیر (راجستھان)

نقشِ نعلینِ مبارک

جو سر پہ رکھنے کو مل جائے نعل پاک حضور ﷺ
تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاج دار ہم بھی ہیں

سلطانِ دو جہاں ﷺ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خوشا مسجد و مدرسہ خانقاہے کہ دروے بود قیل و قال محمد صلی اللہ علیہ وسلم

شجرۃ طیّبۃ اصلها ثابت و فرعها فی السماء

شجرہ شریف

سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ صدیقیہ مع اوراد ضروریہ و ختمات سلاسل اربعہ

حسب ارشاد عالی

گل گلشن نقشبندیت پیر طریقت رہبر شریعت و حکمت حضرت علامہ

مولانا الشاہ سید غلام حسین جیلانی قدس سرہ

بانی جامعہ صدیقیہ سوجا شریف باڑمیر (راجستھان)

مرتب

عبد الرحیم اکبری نقشبندی

ناشر مجلس صدیقی جامعہ صدیقیہ سوجا شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کی فضیلت

اس بلند مرتبہ طریقہ کے بزرگوں کی نظر ہمت بہت بلند واقع ہوئی ہے۔ کسی ریاکار و رقّاص کے ساتھ یہ نسبت نہیں رکھتے۔ اس لیے دوسروں کی نہایت ان کی بدایت میں درج ہے اور اس طریقہ کا مبتدی دوسرے طریقوں کے منتہی کا درجہ رکھتا ہے اور ان کا سفر ابتدا سے ہی وطن میں مقرر ہو چکا ہے اور خلوت در انجمن ان کو حاصل ہے اور دوام حضور ان کا نقد وقت ہے۔

یہی وجہ ہے کہ طالبوں کی تربیت ان کی بلند صحبت سے وابستہ ہے اور ناقصوں کی تکمیل ان کی توجہ شریف سے متعلق ہے۔ ان کی نظر امراض قلب کو شفا بخشتی ہے اور ان کا التفات، معنوی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ ان کی ایک توجہ سو چلوں کا کام کرتی ہے۔ ان کا ایک التفات سالہا سال کی ریاضت و مجاہدات کے برابر ہے ان کے نزدیک حضور ذاتی دائمی کا اعتبار ہے۔ غیبت سے بدل جانے والے کا کوئی اعتبار نہیں۔ لہذا ان کی نسبت تمام نسبتوں سے برتر ہے۔ مزید تعجب یہ ہے کہ ان کے طریقہ میں ابتدا، انتہا میں درج ہے۔ یہاں ابتدا میں وہ کچھ مل جاتا ہے جو دوسروں کو نہایت میں جا کر میسر آتا ہے۔

نقشبندیہ عجب قافلہ سالارانند   کہ برند از رہ پنہاں سوئے حرم قافلہ را

آداب مرشد

طالب کو چاہیے کہ اپنے مرشد کریم کے وجود مسعود کو غنیمت جانے خود کو اس کے حوالے کردے۔اس کی رضامیں اپنی نیک بختی اور ناراضگی میں بد بختی تصور کرے۔اپنی تمام تر خواہشات کو مرشد کی رضا کے تابع کردے۔حضور اور مجلس میں ہر طرف سے جدا ہو کر ہمہ تن مرشد کی طرف متوجہ رہے۔بغیر اجازت کے کہیں نہ جائے اور نہ ہی فرض و سنت کے سوا کسی نفلی امر میں مشغول ہو۔مرشد کے بیٹھنے کی جگہ نہ بیٹھے،مرشد کے کھڑے ہونے کی جگہ نہ کھڑا ہو،مرشد کی جانماز پر پاؤں نہ رکھے،نہ ہی ٹھوکر لگنے دے۔مرشد پر اپنا سایہ نہ کرے،مرشد کے سایہ پر قدم نہ رکھے۔مرشد کی ہر مخصوص چیز لوٹا،کپڑا،برتن،جانماز وغیرہ کا ادب کرے۔ ہرگز ہرگز انھیں استعمال نہ کرے۔جس طرف مرشد ہو اس طرف منہ کرکے نہ تھوکے،نہ ہی ادھر پاؤں پھیلائے۔مرشد کے حضور میں کھانے پینے اور کسی سے بولنے سے گریز کرے ،وضو کرنے کی جگہ وضو نہ کرے۔

مرشد جو کچھ کرتا ہے یا اس سے صادر ہوتا ہے وہ الہام سے ہے جو اجتہاد کے حکم میں ہے۔لہذا وہ اگرچہ نادرست ہو اسے درست جانے۔اس پر رائی برابر اعتراض

دل میں نہ رکھے کیونکہ محبوب کا ہر امر محب کے لیے محبوب ہے۔ کھانے، پینے ، سونے، جاگنے یہاں تک کہ عبادت میں بھی مرشد کی اقتدا لازم ہے۔

نماز اسی ڈھنگ سے پڑھے جس ڈھنگ سے مرشد پڑھتا ہے۔ فقہ کے مسائل مرشد کے عمل سے اخذ کرے۔ مرشد کے کسی فعل پر اعتراض کو ذرہ برابر جگہ نہ دے کہ یہ حرماں نصیبی ہے۔ فقیروں کا عیب جو سب سے بڑا بد بخت ہے،

نجا نا اللہ تعا لی عن ھذاا البلاء العظیم

مرشد سے کرامت طلب نہ کرے کہ یہ غیروں کا طریقہ ہے۔ اگر کوئی وسوسہ ہو تو مرشد سے بیان کر کے دور کروائے، اگر دور نہ ہو تو اپنا قصور سمجھے۔ خواب کی مرشد سے تعبیر کرائے، بغیر ضرورت ورخصت کے ہرگز مرشد سے جدا نہ ہو، دوسرے کی مرشد کے بالمقابل نہ تعریف کرے نہ ترجیح دے، حضور میں باآواز بلند نہ بولے کسی قبر یا بزرگ سے فائدہ پہنچے تو مرشد کی طرف سے سمجھے، بیداری و نیند ہر حال میں آداب ملحوظ رکھے۔

ہر کرا روئے بہ بہبودی نبود ۔۔۔ دیدن روئے نبی سود مند نبود

شرائط مشائخ

واضح رہے کہ درجۂ مشائخ جتنا عظیم الشان ہے اتنا ہی مشکل و پُر خطر ہے۔

؎ جن کے رتبے ہیں سوا ان کو سوا مشکل ہے۔

شیخ اور پیر بن جانا آسان کام نہیں ہے بلکہ جان کھو دینے سے بھی زیادہ مشکل کام ہے۔اس منصب عظیم کے کچھ شرائط ہیں جو ذکر کیے جاتے ہیں۔

(1) کم سے کم قرآن مجید اور ضروری مسائل شریعت کا علم رکھتا ہو۔بالکل جاہل، پیر بننے کا اہل نہیں عقائد اہل سنت کا عالم ہو۔

(2) سنی صحیح العقیدہ ہونا ضروری ہے۔کوئی بد دین، بد مذہب مثلاً وہابی، دیوبندی، غیر مقلد، قادیانی، شیعہ اور مودودی ہر گز پیر ہونے کا اہل نہیں۔اس کی بیعت حرام ہے۔

(3) متبع سنت و پابند شریعت ہو ورنہ کم از کم اتنا ضرور ہو کہ گناہ کبیرہ سے بچتا ہو اور صغیرہ پر اصرار نہ کرتا ہو، داڑھی منڈانے والا یا حد شرع سے زیادہ کٹانے والا نماز وروزہ چھوڑنے والا، علی الاعلان گناہ کبیرہ کرنے والا ہر گز ہر گز پیر ہونے کے لائق نہیں۔

(4) یہ بھی شرط ہے کہ شیخ کا سلسلہ علی الاتصال نبی اکرم ﷺ تک پہنچتا ہو یعنی خلافت واجازت اور فیض لینے کا سلسلہ کہیں سے بھی منقطع نہ ہو۔بعض لوگ بلا خلافت حاصل کیے لوگوں کو مرید کرتے ہیں اس سے سلسلہ منقطع ہو جائے گا اور مریدین فیضان سے محروم رہیں گے۔

(5) فرائض وواجبات کے ساتھ ساتھ سلسلے کے اوراد ووظائف کا بھی پابند ہو۔

(6)امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرتا ہو۔

(7)اپنے مریدوں کے اعمال کا محاسبہ بھی کرتا ہو اور ان کی کسی شرعی لغزش پر مواخذہ کرنے میں چشم پوشی و کوتاہی نہ کرتا ہو۔

(8)مشائخ کی صحبت اٹھا کر کسب سلوک کر چکا ہو اور نسبت متعدیہ رکھتا ہو تاکہ اپنی باطنی توجہات سے مرید کے لطائف پر فیض پہنچا سکے۔

(9)نفس و شیطان کے دھوکوں اور اسباب عروج و نزول سے واقف ہو اور تربیت مریدین سے آشنا اور ان پر شفیق ہو۔

(10)نہ محض سالک ہو نہ محض مجذوب کہ یہ دونوں بیعت کے قابل نہیں بلکہ مجذوب سالک ہو تو بہتر ہے ورنہ سالک مجذوب ہو۔ جس میں مذکورہ شرائط نہیں اس کی بیعت مضر ہے وہ رہبر نہیں رہزن ہے۔

اورادِ ضروریہ:

جب طالب تصحیح عقائد و ضروریات دین سے فارغ ہو تو اسے منازل سلوک طے کرنے کے لیے تیار ہونا چاہیے کیونکہ اللہ رب العزت کی طلب فرض ہے اور تصحیح عقائد و ضروریات دین اس کا مقدمہ ہیں۔ تمام متفرق فرائض جز ہیں اس ایک

عظیم فرض کے اور وہ ذکر ہے اللہ تعالیٰ کا۔قال تعالی ولذکر اللہ اکبر، پ 21 اس کی تفسیر میں ہے کہ ذکر سے اللہ جل شانہ کی محبت حاصل ہوتی ہے۔

طریقہ ذکر ذاتی

اسم جلالت (اللہ) دل سے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ زبان تالو سے لگا دے۔ لب لب پر اور دانت دانتوں پر جما دے اور اپنے دل کو خیالات و خطرات سے خالی کر دے یعنی دل میں سوائے ذات باری تعالیٰ کے کسی کا تصور نہ ہو اور شیخ کی صورت مد نظر رکھے اور بغیر زبان ہلائے اور جسم کے کسی حصے کو حرکت دیئے بغیر صرف خیال قلب سے (محل قلب پستان سے دو انگشت نیچے پہلو مائل ہے) **اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ** کرتا جائے خیال میں رکھے کہ مولیٰ تعالیٰ تمام صفات کمالیہ سے متصف اور رزیل صفات سے منزہ و پاک ہے اور اسم پاک کو بڑی محبت سے پڑھے اور قلب پر ضرب کرے ۔یہ ذکر ذاتی روزانہ بڑھاتے بڑھاتے 25 ہزار تک پہنچائے اور اس پر مداومت کرے تاکہ قلب ذکر کے سبب جاری ہو جائے۔

جو کسی کامل سے منسلک ہوا اور تلقین ذکر سے مشرف ہوا اُسے چاہیے کہ رات کے پچھلے پہر میں نماز تہجد کے لیے اٹھے اور بوقت بیداری دس بار استغفرُاللہ اور دس بار سبحان اللہ اور دس بار اللہ اکبر پڑھے ۔پھر وضو کر کے نماز تہجد ادا کرے جس کی تعداد دو سے لے کر بارہ رکعات تک ہے۔بعدہ فجر تک ذکر اسم ذاتی مذکورہ طریقہ سے کرتا رہے جس میں دوام حاصل ہونے پر اگر مرشد نے مراقبہ سکھایا ہے تو اس میں مشغول ہو کیوں کہ ذکر سے مقصود مراقبہ حاصل کرنا ہے،

مراقبہ: مراقبہ سے مراد اپنے لطیفۂ قلب پر بواسطہ مرشد کریم ورود فیض کالحاظ کرنا کہ مولائے کریم کی طرف سے مرشد کے سینہ سے میرے قلب میں فیض آرہاہے۔اس مراقبہ سے انسیت اور حضور مولی تعالی کا حاصل ہوتا ہے اور غیر خدا سے غفلت و فراموشی حاصل ہوتی ہے۔ذکر و مراقبہ کی حالت میں اور خصوصاً جب خطرات و خیالات لاحق ہوں تو اپنے مرشد کامل کی صورت مبارک خیال میں مضبوط رکھے جس کو رابطہ کہتے ہیں۔یہ انتہائی نفع بخش ہے اور ہر 100 مرتبہ ذکر ذاتی کے بعد بارگاہ خداوندی میں انتہائی تضرع وزاری کے ساتھ خیال کی مدد سے یوں کہے۔الٰہی تو ہی میرا

مقصود ہے اور تیری خوشنودی ،مجھے اپنی محبت و معرفت نصیب فر ما۔
اس کے بعد پھر ذکر شروع کرے یہاں تک کہ صبح صادق ہو جائے۔ پھر فجر کی سنت پڑھے اور نماز باجماعت ادا کرے اور بعد فرض کے 33 بار سبحان الله 33 بار الحمد لله 33 بار الله اکبر پڑھے اور کلمۂ توحید سے سو کا عدد پورا کرے کلمہ یہ ہے ,,لا اله الّا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كلّ شئ قدير،، اور اس کلمہ کو بعد فجر دس مرتبہ اور بعد مغرب دس مرتبہ جگہ سے اٹھنے سے پہلے پڑھے تو بہتر ہے اور بعد نماز فجر و مغرب سات سات مرتبہ,,اللهم اجرني من النّار ،،یعنی خدایا مجھے دوزخ سے بچا، کہا کرے۔ پھر تلاوت اور دلائل الخیرات شریف میں مشغول ہو اگر اجازت ملی ہوئی ہو ورنہ ذکر، مراقبہ اور رابطہ و دعاء میں مشغول رہے یہاں تک کہ سورج بلند ہو جائے پھر اشراق کی دو رکعت نماز ادا کرے اور اگر چار پڑھے تو بہتر ہے۔ اشراق کی ادائیگی کے بعد جو تعلیم و تدریس کا مشغلہ رکھتا ہو کرے یا تجارت و کاروبار جو ہو کرے۔ مگر اس کے آداب ملحوظ رکھے مثلاً حسن نیت ،راست گوئی، قسم نہ کھانا، خدا سے غافل نہ رہنا بلکہ کاروبار میں بھی دل خدا

سے شاغل رہے۔ کاروبار سے فارغ ہو تو 25 مرتبہ استغفار کرنا، غیروں کی صحبت سے بچنا۔ جن کو مولی کی طلب نہ ہو اور مشائخ طریقت سے منکر ہوں ۔ خصوصاً اس کے مرشد کا منکر ہو یا اعتراض رکھتا ہو یا دوست نہ رکھتا ہو ۔اس کو مرشد سے یا مرشد کو اس سے اعتراض ہو بلکہ مرشد کو اس کے نام سے روگردانی ہو ایسے لوگوں کی صحبت زہر قاتل ہے جتنا ہو سکے اجتناب کرے۔ ہر مہینے میں تین روزے رکھے۔ شوال کے چھ روزے اور ذی الحجہ کے ابتدائی 9 روزے رکھے اس سے دل زیادہ صاف ہوتا ہے اور رمضان المبارک میں کوشش کرے کہ قسم قسم کی خیرات و عبادات سے معمور گزرے کیونکہ جسے اس ماہ میں عبادات سے جمعیت حاصل ہوئی تو پوراسال جمعیت سے گزرے گا۔ جب کھانا کھانے جائے تو تمام آداب شرعی ملحوظ رکھے یعنی ہاتھ دھو کر بسم اللہ سے شروع کرے اور شکر پر ختم کرے اور درمیان میں یاد خدا برقرار رہے۔ وقت چاشت 12 رکعات ادا کرے ،ظہر سے قبل قیلولہ کرے کہ یہ تہجد کا معاون ہے ۔ نماز ظہر باجماعت مع سنن ونوافل ادا کرے بعدہ قدرے تلاوت کرے جو دیکھ کر ترتیل و تجوید کے ساتھ ہو۔ پھر اگر کام ہو تو جائے ورنہ عصر تک ذکر میں

رہے اور اہل اللہ کی کتب کا مطالعہ کرے خاص کر تالیفات امام غزالی وعارف سہر وردو رسائل حضرات نقشبندیہ قدس سرہم یا مکتوبات شریف یا مقامات سعیدیہ وغیرہ کا مطالعہ کرے۔ سالک کو کشف پر مغرور نہیں ہونا چاہیے کیونکہ مقصود یہ نہیں بلکہ ظاہر کو اتباع سنت سے اور باطن کو مداو مت و استقامت سے مزین کرنا مقصود ہے۔ ظاہر کو برداشت، تواضع، انکساری، شفقت، مروت، ایثار، خدمت، غمگساری، عفو و در گذر، سخا، حیاوراستی، وعدہ وفائی، عہد پیمانی، نیک گمانی، اخلاق، اپنے کو ناچیز جاننا، دوسروں کے اعمال بڑے جانناو غیرہ سے موصوف کرے۔ باطن کو توبہ، زہد، پرہیز گاری، صبر، شکر، توکل، رضا، خلوص نیت، امید خیر، خوف خدا اور مخلوق کی مدد سے موصوف کرے اور حرص و بخل و کینہ و حسد و بدخواہی و بغض و عداوت سے نیز بڑائی عجب وریا، دکھاوے سے اجتناب اور گریز کرے اور سالک کو چاہیے کہ دن کے اول وقت اور آخر وقت کو تسبیح و تہلیل اور استغفار و درود شریف میں گزارے۔ مغرب باجماعت مع سنن و نوافل ادا کرے۔6 رکعات اوابین ادا کرے۔ پھر عشاتک ذکر و مراقبہ

میں شاغل رہے۔ بعدہ عشا باجماعت ادا کرے، دائیں پہلو پر باوضو قبلہ رو تہجد کی تیاری سے پاک بستر پر سوئے۔

توسّل: مرید کو چاہیے کہ روزانہ ایک دفعہ اللہ تعالی کے حضور اپنے مشائخ سلسلہ کا وسیلہ لے جس کا بہترین وقت نماز تہجد کے بعد کا ہے۔

طریق توسّل: یہ ہے کہ ایک بار سورۂ فاتحہ اور تین بار سورۂ اخلاص اول آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر کہے۔ الٰہی پہنچادے ثواب میرے پڑھنے کا جناب سید المرسلین ﷺ جملہ انبیاء و مرسلین اور ملائکۂ مقربین اور تمام صحابہ و تابعین اور اولیاء صالحین کو خاص کر حضور شہنشاہ بغداد و تمام خواجگان نقشبندیہ قدس سرہم کو اور ان لوگوں کو جن کا مجھ پر حق ہے پھر شجرہ پڑھے:

ختم خواجگان نقشبندیہ

سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ .... 7 بار

درود شریف.. 100 بار

سورۂ الم نشرح .... 79 بار

سورۂ اخلاص مع بسمِ اللّٰہِ .... 1000 بار

سورۂ فاتحہ مع بسمِ اللّٰہِ....................... 7 بار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ

معلومٍ لَّکَ 100 بار

اللھمّ یا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ........................100 بار

اللھمّ یا دَافِعَ البَلِیّاتِ .... 100 بار

اللّھمّ یا رَافِعَ الدَرَجَاتِ..........................100 بار

اللّھمّ یا شافِیَ الْاَمْرَاضِ.......................... 100 بار

اللّھمّ یا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ.......................... 100 بار

اللّھمّ یا مُنَزِّلَ الْبَرْکَاتِ .... 100 بار

اللّھمّ یا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ........................ 100 بار

اللّھمّ یا ارحم الرّاحمین .... 100 بار

الحمد للہ رب العلمین والصّلوۃُ والسّلام علی سید الکونین و رسول الثقلین محمد ن المصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین امابعد، فھذہ سلسلتی من مشائخ فی الطریقۃ العالیۃ النقشبندیۃ۔

الٰہی بحرمۃ شفیع المذنبین سیدنامحمدالمصطفی ﷺ

الٰہی بحرمۃ خلیفہ رسول اللہ حضرت سیدناصدیق اکبرؓ

الٰہی بحرمۃ صاحب رسول اللہ ابو عبد اللہ حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

الٰہی بحرمۃ حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ

الٰہی بحرمۃ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ

الٰہی بحرمۃ حضرت شیخ بایزید بسطامی علیہ الرحمہ

الٰہی بحرمۃ حضرت ابو الحسن خرقانی علیہ الرحمہ

الٰہی بحرمۃ حضرت ابو القاسم کرّ گانی علیہ الرحمہ

الٰهی بحرمة حضرت ابو علی فارمدی علیہ الرحمہ

الٰهی بحرمة حضرت خواجہ ابو یعقوب یوسف ہمدانی

الٰهی بحرمة حضرت خواجۂ خواجگان عبد الخالق غجدوانی

الٰهی بحرمة حضرت خواجہ عارف ریوگری علیہ الرحمہ

الٰهی بحرمة حضرت خواجہ محمود انجیر فغنوی

الٰهی بحرمة حضرت خواجہ علی رامیتنی میاں خواجہ عزیزاں

الٰهی بحرمة حضرت محمد باباسماسی علیہ الرحمہ

الٰهی بحرمة حضرت خواجہ سید شمس الدین امیر کُلال

الٰهی بحرمة حضرت سیدنا قطب الطرائق و غوث الخلائق امام الطریقہ خواجۂ خواجگان خواجہ سید محمد بہاء الدین مشکل کشا علیہ الرحمہ

الٰهی بحرمة حضرت سیدنا خواجہ علاء الدین محمد العطار

الٰهی بحرمة حضرت سیدنا یعقوب چرخی علیہ الرحمہ

الٰہی بحرمۃ حضرت سیدنا ناصر الدین خواجہ عبیداللہ
احرار سمرقندی علیہ الرحمہ
الٰہی بحرمۃ حضرت سیدنا محمد زاہد علیہ الرحمہ
الٰہی بحرمۃ حضرت سیدنا محمد درویش علیہ الرحمہ
الٰہی بحرمۃ حضرت سیدنا محمد خواجہ امکنگی
الٰہی بحرمۃ حضرت سیدنا خواجہ باقی باللہ رضی الدین
الٰہی بحرمۃ حضرت سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی
سلطان الشریعۃ برہان الطریقۃ سیدنا الشیخ احمد
الفاروقی السرہندی
الٰہی بحرمۃ حضرت عروۃ الوثقی سیدنا شیخ خواجہ محمد معصوم
الٰہی بحرمۃ حضرت سلطان الاولیاء سیدنا الشیخ سیف الدین
الٰہی بحرمۃ حضرت سیدنا سید نور محمد بدایونی
الٰہی بحرمۃ حضرت قیم الطریقۃ الاحمدیہ محی السنۃ النبویۃ سیدنا
شمس الدین حبیب اللہ مرزا جان جاناں مظہر الشہید

الٰہی بحرمۃ حضرت سیدنا الشیخ عبداللہ المعروف بہ غلام علی
الٰہی بحرمۃ حضرت سیدنا الشیخ ابی سعید زکی القدر
الٰہی بحرمۃ حضرت سیدنا الشیخ ابو المکارم احمد سعید
الٰہی بحرمۃ حضرت شمس الشریعۃ عارف الحقیقۃ خواجہ محمد مظہر المدنی علیہ الرحمہ
الٰہی بحرمۃ غوث دوراں، محبوب رحمن مرشدنا مجدد الملۃ والدین حضرت الشاہ ولی محمد المعروف بہ الشاہ صدیق اللہ
الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ عبدالرحیم علیہ الرحمہ
الٰہی بحرمۃ قطب العصر، غوث الزماں حضرت شاہ محمد اسحاق نقشبندی علیہ الرحمہ
الٰہی بحرمۃ حضرت علامہ الحاج الشیخ السید غلام حسین الشاہ الجیلانی مدظلہ العالی والنورانی ۔

فقیر حقیر اضعف العباد : نام۔۔۔۔۔ پر رحم فرما اور اپنی معرفت و محبت و صدق و خلوص و افروذوق و شوق متکاثر و نسبت و کمالات ان عزیزوں کے عطا فرما اور عاقبت بخیر فرما آمین ثم آمین برحمتک یا ارحم الراحمین ۔

ختم خواجگان چشت

سورۂ یٰس.................................. 1 بار

سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ .... 7 بار

درود ابراہیمی .... 100 بار

سورۂ الم نشرح مع بسم اللہ .... 75 بار

سورۂ اخلاص مع بسم اللہ .... 1000 بار

سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ..................... 7 بار

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سیدِنَا

محمدٍ بِعَدَدِ کلِ شئٍ مّعلومٍ لّك 100 بار

اللّٰھم یا قاضیَ الحاجاتِ .... 101 بار

اللّٰھمّ یا رافعَ الدّرجاتِ .... 101 بار

اللّٰھم یا دافعَ البلیّاتِ.................. 101 بار

اللّٰھمّ یا کا فیَ المھمّاتِ .... 101 بار

اللّٰھمّ یا حلَّ المُشْکِلاتِ .... 101 بار

اللّٰھمّ یا مجیبَ الدعواتِ .... 101 بار

اللّٰھم یا شافیَ الاَمْرَاضِ .... 101 بار

اللّھمہ یا مفتحَ الابوابِ ....101 بار

اللّھمّ یا مسبّبَ الاَسْبابِ ....101 بار

اللّھمہ یا خیرَ النا ّصرِینَ ....101 بار

اللّھمّ یا دلیلَ المُتحَیِّرِینَ ....101 بار

اللّھمّ یا غیاث المُسْتَغِیْثِیْنَ ......101 بار

اللّھمّ یا مُقَلِّبَ القُلُوْبِ وَالْاَبْصَاَرِ۔101 بار

یا سلطانَ الھِندِ غریب نواز مُعینَ الحقِّ مُعینَ الدینِ

حبیبَ اللہِ اَعِنّا بِاِذْنِ اللہِ 101بار

لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنْہُ اِلاّ اِلَیْہِ .....101 بار

لَاحولَ ولا قوّۃَ اِلاّ بِاللہِ العلیِّ الْعَظِیمِ۔101 بار

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَاحِمِیْنَ ....101 بار

آمین ....101 بار

شجرہ طیبہ حضرات خواجگان چشت اہل بہشت علیہم الرحمہ

۱۔ الٰہی بحرمۃ شفیع المذنبین خاتم النبیین محبوب رب العالمین ابو القاسم حضرت محمد مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

۲۔ الٰہی بحرمۃ حضرت امیر المؤمنین مولی علی مشکلکشا رضی اللہ عنہ

۳۔الٰہی بحرمۃ حضرت خیر التابعین امام المتقین حسن بصری علیہ الرحمہ

۴۔الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ عبد الواحد بن زید علیہ الرحمہ

۵۔الٰہی بحرمۃ حضرت فضیل بن عیاض علیہ الرحمہ

۶۔الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ ابراہیم بن ادہم علیہ الرحمہ

۷۔الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ حذیفہ المرعشی سدید الدین علیہ الرحمہ

۸۔الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ امین الدین ہبیرہ بصری علیہ الرحمہ

۹۔الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ ابو ابراہیم اسحاق علی دینوری علیہ الرحمہ

۱۰۔الٰہی بحرمۃ حضرت شرف الدین ابو اسحاق شامی چشتی علیہ الرحمہ

۱۱۔الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ ابو احمد ابدال چشتی علیہ الرحمہ

۱۲۔الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ ابو محمد چشتی بن ابو احمد علیہ الرحمہ

۱۳۔الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ ناصر الدین ابو یوسف بن محمد سمعان علیہ الرحمہ

۱۴۔الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی علیہ الرحمہ

۱۵۔الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی نیّر الدین علیہ الرحمہ

۱۶۔الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ عثمان ہارونی علیہ الرحمہ

۱۷۔ الٰہی بحرمۃ خواجہ معین الدین چشتی علیہ الرحمہ

۱۸۔ الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی علیہ الرحمہ

۱۹۔ الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ فرید الدین مسعود گنج شکر علیہ الرحمہ

۲۰۔ الٰہی بحرمۃ حضرت مخدوم صابر علی کلیری علیہ الرحمہ

۲۱۔ الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ شمس الدین علیہ الرحمہ

۲۲۔ الٰہی بحرمۃ حضرت جلال الدین محمد بن محمود علیہ الرحمہ

۲۳۔ الٰہی بحرمۃ حضرت شیخ عبد الخالق ردولوی علیہ الرحمہ

۲۴۔ الٰہی بحرمۃ حضرت شیخ احمد عارف ردولوی علیہ الرحمہ

۲۵۔ الٰہی بحرمۃ حضرت شیخ محمد عارف ردولوی علیہ الرحمہ

۲۶۔ الٰہی بحرمۃ حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی علیہ الرحمہ

۲۷۔ الٰہی بحرمۃ حضرت شیخ رکن الدین گنگوہی علیہ الرحمہ

۲۸۔ الٰہی بحرمۃ حضرت مخدوم شیخ عبد الاحد فاروقی علیہ الرحمہ

۲۹۔ الٰہی بحرمۃ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد علیہ الرحمہ

۳۰۔ الٰہی بحرمۃ خواجہ محمد سعید خازن علیہ الرحمہ

۳۱۔ الٰہی بحرمۃ خواجہ عبد الاحد دلیل الرحمہ بن خواجہ محمد سعید علیہ الرحمہ

۳۲۔الٰہی بحرمۃ محمد عابد سنامی علیہ الرحمہ

۳۳۔الٰہی بحرمۃ خواجہ مرزا جان جاناں علیہ الرحمہ

۳۴۔الٰہی بحرمۃ خواجہ محمد غلام علی دہلوی علیہ الرحمہ

۳۵۔الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ ابو سعید دہلوی علیہ الرحمہ

۳۶۔الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ احمد سعید علیہ الرحمہ

۳۷۔الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ محمد مظہر مدنی علیہ الرحمہ

۳۸۔الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ اعظم بادشاہ سید ناصدیق اللہ علیہ الرحمہ

۳۹۔الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ عبد الرحیم علیہ الرحملہ

۴۰۔الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ محمد اسحاق علیہ الرحمہ

۴۱۔الٰہی بحرمۃ حضرت علامہ السید غلام حسین الجیلانی مدظلہ العالی

ختم خواجگان سہروردیہ

درود شریف .... 100 بار

سورۂ فاتحہ مع بسمِ اللّٰہ .... 7 بار

سورۂ یٰسٓ مع بسم اللّٰہ .... 1 بار

سورۂ الم نشرح مع بسم اللّٰہ .... 100 بار

سورۂ اخلاص (قل ھواللّٰہ) مع بسم اللّٰہ 1000 بار

سورۂ فاتحہ مع بسم اللّٰہ .... 7 بار

درود شریف .... 7 بار

اللّٰھم یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ .... 100 بار

اللّٰھمّ یا رافعَ الدّرجاتِ .... 100 بار

اللّٰھم یا دافعَ البَلیّاتِ .... 100 بار

اللّٰھمّ یا شافیَ الْاَمْرَاضِ .... 100 بار

اللّٰھم یَا مفتّحَ الاَبْوَابِ .... 100 بار

اللّٰھمّ یا منزّلَ البرکاتِ .... 100 بار

اللّٰھم یا مجیبَ الدَعْوَاتِ .... 100 بار

اللّٰھمّ یا ارحمَ الرَاحِمِینَ .... 100 بار

اللّٰھم یا خیرَ الحَسَنَاتِ .... 100 بار

شجرہ طیبہ حضرات سہروردیہ علیہم الرحمہ

۱۔ الٰہی بحرمۃ شفیع المذنبین خاتم النبیین محبوب رب العالمین ابو القاسم حضرت محمد مصطفی ﷺ

۲۔ الٰہی بحرمۃ حضرت امیر المؤمنین مولی علی مشکلکشا رضی اللہ عنہ

۳۔ الٰہی بحرمۃ حضرت خیر التابعین امام المتقین حسن بصری علیہ الرحمہ

۴۔ الٰہی بحرمۃ حضرت حبیب عجمی علیہ الرحمہ

۵۔ الٰہی بحرمۃ حضرت داؤد طائی علیہ الرحمہ

۶۔ الٰہی بحرمۃ حضرت معروف کرخی علیہ الرحمہ

۷۔ الٰہی بحرمۃ حضرت سری سقطی علیہ الرحمہ

۸۔ الٰہی بحرمۃ حضرت جنید بغدادی علیہ الرحمہ

۹۔ الٰہی بحرمۃ حضرت ممشاد علیہ الرحمہ

۱۰۔ الٰہی بحرمۃ حضرت شیخ احمد اسود علیہ الرحمہ

۱۱۔ الٰہی بحرمۃ حضرت شیخ محمد بن عبد اللہ عمویہ علیہ الرحمہ

۱۱۔ الٰہی بحرمۃ حضرت شیخ عبد اللہ عمویہ علیہ الرحمہ

۱۲۔ الٰہی بحرمۃ حضرت شیخ یار محمد علیہ الرحمہ

۱۳۔ الٰہی بحرمۃ حضرت شیخ وجیہ الدین عبد القاہر علیہ الرحمہ۔

۱۴۔ الٰہی بحرمۃ حضرت شیخ ضیاء الدین ابو نجیب عبد القاہر علیہ الرحمہ

۱۵۔ الٰہی بحرمۃ حضرت شیخ الشیوخ شہاب الدین عمر علیہ الرحمہ

۱۶۔ الٰہی بحرمۃ حضرت غوث بہاء الدین زکریا ملتانی علیہ الرحمہ

۱۷۔ الٰہی بحرمۃ حضرت صدر الدین علیہ الرحمہ

۱۸۔ الٰہی بحرمۃ حضرت رکن الدین علیہ الرحمہ

۱۹۔ الٰہی بحرمۃ حضرت مخدوم جلال الدین جہانیاں جہاں گشت علیہ الرحمہ

۲۰۔ الٰہی بحرمۃ حضرت سید اجمل علیہ الرحمہ

۲۱۔ الٰہی بحرمۃ حضرت بڈھن بہرائچی علیہ الرحمہ

۲۱۔ الٰہی بحرمۃ حضرت درویش محمد بن قاسم اودھی علیہ الرحمہ

۲۳۔ الٰہی بحرمۃ حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی علیہ الرحمہ

۲۴۔ الٰہی بحرمۃ حضرت شیخ رکن الدین علیہ الرحمہ

۲۵۔ الٰہی بحرمۃ حضرت مخدوم عبد الاحد علیہ الرحمہ

۲۶۔ الٰہی بحرمۃ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ

۲۷۔ الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ محمد سعید علیہ الرحمہ

۲۸۔الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبد الاحد شاہ گل علیہ الرحمہ

۲۹۔الٰہی بحرمۃ حضرت عابد سنامی علیہ الرحمہ

۳۰۔الٰہی بحرمۃ حضرت مرزا جان جاناں علیہ الرحمہ

۳۱۔الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ غلام علی علیہ الرحمہ

۳۲۔الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ ابو سعید علیہ الرحمہ

۳۳۔الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ احمد سعید علیہ الرحمہ

۳۴۔الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ محمد مظہر مدنی علیہ الرحمہ

۳۵۔الٰہی بحرمۃ حضرت قطب دوراں شاہ صدیق اللہ علیہ الرحمہ

۳۶۔الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ عبد الرحیم علیہ الرحملہ

۳۷۔الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ محمد اسحاق علیہ الرحمہ

۳۸۔الٰہی بحرمۃ حضرت علامہ السید غلام حسین الجیلانی مد ظلہ العالی

ختم خواجگان قادریہ

دو رکعت نماز نفل بعدہ سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ 111 بار

درود شریف.......................................111 بار

فَسَہِّلْ یَا اِلٰہِیْ کلَّ صعبٍ بِحُرمةِ سَیِّدِ الاَبرَارِ 111 بار

سورۂ الم نشرح مع بسم اللہ.................111 بار

یا حیُّ یا قیّومُ.......................................111 بار

اَلْمَدَدُ یَا شیخُ عبدَ القادرِ الجیلانیُ شیئاً لِلّٰہِ 1000 بار

سورۂ یٰس مع بسم اللہ...............................1 بار

آیۃ الکرسی...111 بار

یا کافیُ اَنْتَ الْکافِیْ.................................111 بار

یا قاضیَ الحاجاتِ.....................................111 بار

یا کافیَ المُہِمَّاتِ.......................................111 بار

یا رافعَ الدَرَجاتِ.......................................111 بار

یا شافیَ الْاَمْرَاضِ.....................................111 بار

یا مجیبَ الدعواتِ.......................................111 بار

یا حَلَّ المُشْکِلاَتِ.......................................111 بار

یا مُفَتِّحَ الاَبْوَابِ.......................................111 بار

یا خیرَ النَّاصِرِیْنَ .... 111 بار

اَلْاَمَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ .... 111 بار

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ .... 111 بار

درود شریف .... 100 بار

شجرہ طیبہ حضرات خواجگان قادریہ علیہم الرحمہ

(۱) الٰہی بحرمت شفیع المذنبین، خاتم النبیین، محبوب رب العالمین، ابو القاسم حضرت محمد مصطفی ﷺ

(۲) الٰہی بحرمت حضرت خلیفہ رسول امیر المؤمنین سیدنا مولی علی رضی اللہ عنہ

(۳) الٰہی بحرمت حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ

(۴) الٰہی بحرمت حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ

(۵) الٰہی بحرمت حضرت امام زین العابدین علی اوسط رضی اللہ عنہ

(۶) الٰہی بحرمت حضرت امام محمد باقر علیہ الرحمہ

(۷) الٰہی بحرمت حضرت امام جعفر صادق علیہ الرحمہ

(۸) الٰہی بحرمت حضرت امام موسی کاظم علیہ الرحمہ

(۹) الٰہی بحرمت حضرت امام موسی علی رضا علیہ الرحمہ

(۱۰) الٰہی بحرمت حضرت شیخ معروف بن علی کرخی حنفی علیہ الرحمہ

(۱۱)الٰہی بحرمت حضرت ابوالحسن سری سقطی علیہ

(۱۲)الٰہی بحرمت حضرت ابوالقاسم جنید بغدادی علیہ

(۱۳)الٰہی بحرمت حضرت ابوبکر شبلی علیہ الرحمہ

(۱۴)الٰہی بحرمت حضرت ابوالفضل عبدالواحد تمیمی علیہ الرحمہ

(۱۵)الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابوالفرح طرطوسی علیہ الرحمہ

(۱۶)الٰہی بحرمت حضرت ابوالحسن علی قریشی ہنکاری علیہ الرحمہ

(۱۷)الٰہی بحرمت حضرت ابوسعید مبارک مخزومی حنبلی علیہ الرحمہ

(۱۸)الٰہی بحرمت غوث الثقلین کریم الطرفین امام الطریقۃ حضرت سید عبدالقادر علیہ الرحمہ

۱۹۔الٰہی بحرمت السید حضرت عبدالرزاق تاج الدین علیہ الرحمہ

۲۰۔الٰہی بحرمت حضرت ابی صالح عبداللہ نصر بن سید عبدالرزاق علیہ الرحمہ

۲۱۔ الٰہی بحرمت حضرت سید السادات محی الملۃ والدین ابونصر محمد علیہ الرحمہ

۲۲۔ الٰہی بحرمت حضرت سید السادات سید حسن بن ابونصر علیہ الرحمہ

۲۳۔ الٰہی بحرمت حضرت سید عبدالقادر بن سید حسن علیہ الرحمہ

۲۴۔الٰہی بحرمۃ حضرت سید السادات موسیٰ القادری بن سید عبدالقادر علیہ الرحمہ

۲۵۔الٰہی بحرمت حضرت السید السند الشیخ احمد الجیلی القادری علیہ الرحمہ

۲۶۔الٰہی بحرمت حضرت شیخ بہاؤالدین شطاری علیہ الرحمہ

۲۷۔الٰہی بحرمت حضرت سید امیر ابراہیم الحسنی الحسینی الدیرجی علیہ الرحمہ
۲۸۔الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی بن اسماعیل علیہ الرحمہ
۲۹۔الٰہی بحرمت حضرت شیخ رکن الدین گنگوہی علیہ الرحمہ
۳۰۔الٰہی بحرمت حضرت مخدوم عبد الاحد علیہ الرحمہ
۳۱۔الٰہی بحرمت حضرت امام ربانی علیہ الرحمہ
۳۲۔الٰہی بحرمت حضرت محمد سعید علیہ الرحمہ
۳۳۔الٰہی بحرمت حضرت عبد الاحد علیہ الرحمہ
۳۴۔الٰہی بحرمت حضرت محمد عابد سنامی علیہ الرحمہ
۳۵۔الٰہی بحرمت حضرت مرزا جان جاناں علیہ الرحمہ
۳۶۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ غلام علی علیہ الرحمہ
۳۷۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ ابو سعید فاروقی علیہ الرحمہ
۳۸۔الٰہی بحرمت حضرت شیخ احمد سعید علیہ الرحمہ
۳۹۔الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد مظہر مدنی علیہ الرحمہ
۴۰۔الٰہی بحرمت حضرت شاہ صدیق اللہ علیہ الرحمہ
۴۱۔ الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ عبد الرحیم علیہ الرحملہ
۴۲۔ الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ محمد اسحاق علیہ الرحمہ

۴۳۔ الٰہی بحرمۃ حضرت علامہ السید غلام حسین الجیلانی مدظلہ العالی

ختم صغیر نقشبندیہ

فاتحہ شریف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔7بار

درود شریف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔100بار

یاباقی انت الباقی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔500بار

درود شریف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔100بار

فاتحہ شریف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔7بار

منظوم اردو مناجات ببارگاہ قاضی الحاجات

بوسیلۂ حضرات سلسلہ عالیہ نقش بندیہ مجددیہ مظہریہ صدیقیہ علیہم الرحمہ

یاالٰہی رحم کر خیر الوریٰ کے واسطے　رحمت عالم محمد ﷺ مصطفےٰ کے واسطے

جملہ عالم سے چھڑا کر کرعطا صدق وصفا　حضرت بوبکر یار مصطفےٰ کے واسطے

نور ایماں سے منور کر دے یارب دل میرا　حضرت سلمان و قاسم رہنما کے واسطے

زہدو تقویٰ میں الٰہی کر دے مجھ کو کامیاب　حضرت جعفر امام الاتقیاء کے واسطے

دے مجھے عرفان کامل اے خداوند کریم　قطب عالم بایزید پیشوا کے واسطے

دین احمد پر الٰہی رکھ مجھے ثابت قدم　بوالحسن اور بوعلی پارسا کے واسطے

بادۂ وحدت پلادے کر دے دیوانہ مجھے　خواجہ یوسف عبد خالق مقتدا کے واسطے

سرمہ عرفاں سے یارب میری آنکھیں کھولدے عارف و محمود مرشد رہنما کے واسطے
صبر و تسلیم و رضا سے حصہ کامل ملے شاہ علی رامیتنی غوث الوری کے واسطے
خواجہ بابا سماسی اور شہ میر کلال ہر دو ماہ و مہر برج اصطفا کے واسطے
یاالٰہی نقش کر دے دل پہ میرے اسم ذات پیر پیراں خواجہ مشکل کشا کے واسطے
شاہ بہاؤالدیں محمد سید و محبوب حق نقشبند و دستگیر بے نوا کے واسطے
بخش دے عصیاں ہمارے قرب اپنا کر عطا شہ علاؤالدین عطار علا کے واسطے
میری طاعت میں الٰہی کچھ نہ ہو عجب وریا حضرت یعقوب چرخی بے ریاء کے واسطے
ہو صفائی قلب کی یارب مجھے کامل عطا شاہ عبید اللہ شاہ اصفیاء کے واسطے
مجھ کو دنیا میں لباس زہد سے کر سرفراز خواجہ زاہد محمد پارسا کے واسطے
زندگی میں ہو گدائی کوئے احمد کی نصیب خواجہ درویش محمد پرضیا کے واسطے
بھول جائوں سب کو یارب صرف تو باقی رہے شاہ امکنگی و باقی باخدا کے واسطے
منبع سر نبوت مظہر انوار قدس نائب حضرت محمد مصطفےٰ کے واسطے
شاہ مجدد الف ثانی شیخ قیوم زماں ان کے فیض عام وارشاد و ہدا کے واسطے
دل میرا بن جائے گہوارہ تیرے عرفان کا قطب عالم شیخ احمد مقتدا کے واسطے
زہد و تقوی مجھ کو تیرے فضل سے آسان ہو حضرت معصوم قطب الاتقیاء کے واسطے
نزع میں ہو جلوہ احمد میرے پیش نظر شاہ سیف الدین شہ صدق و صفا کے واسطے
دل میں ہو یاد الٰہی لب پہ ہو ذکر رسول شاہ مظہر جان جاناں رہنما کے واسطے

ہو غلامی شہ ہر دو سرا مجھ کو نصیب شاہ عبد اللہ پیر خوش ادا کے واسطے

ذکر سے تیرے الٰہی تر رہے میری زبان شہ محمد بو سعید پیشوا کے واسطے

میرا مدفن ہو مدینہ میں الہ العلمین حضرت احمد سعید خوش لقا کے واسطے

شافع روز جزا کی ہو شفاعت بھی نصیب شہ محمد مظہر قطب الوری کے واسطے

دین و دنیا میں الٰہی سرخرو کر دے ہمیں شہ صدیق اللہ کے صدق و صفا کے واسطے

نور ایماں سے ہمارے دل کو پر انوار کر شاہ ماعبد الرحیم باخدا کے واسطے

جو کہ تھے اہل امانت شہ صدیق اللہ کے اس صداقت پرور پیر ہدی کے واسطے

بعد ان کے پھر جو تھے مسند نشین راہ حق خوش ادا اسحاق کامل پیشوا کے واسطے

تھے وہ فرزند جناب خواجہ عبد الرحیم روشنی تھے دیدۂ دل کی ضیا کے واسطے

مرشد راہ طریقت زیب سجادہ تھے آپ فیض رب تھے طالبوں کے ارتقا کے واسطے

ان کے آبائی فیوض اور ان کی نسبت کے طفیل ان کے درد و سوز عشق کبریا کے واسطے

فیضیاب ان سے ہوں یارب جملہ یاران طریق مشکلیں ہوں حل شیوخ سلسلہ کے واسطے

مجھ شمیم عاجز و مضطر پہ اے بے کس نواز رحم فرما مظہر زہد و تقا کے واسطے

نعمت دارین عطا کر اکبری حج بار بار نعمت اللہ، شاہِ اکبر بے ریا کے واسطے

شاکر و مشکور فرمایا خدا اے ذوالجلال حضرت عبد الشکور باصفا کے واسطے

حامدوں میں حشر فرما کر ہمیں محمود کر حضرت محمود شیخ الاولیا کے واسطے

خادم و عاشق بنائے رکھ ہمیں تا زندگی قطب عالم سیدی دادا میاں کے واسطے

جامعہ صدیقیہ واکبریہ ہر گھڑی   پھولتے پھلتے رہیں شاہ شجاع کے واسطے
در کھلا ہے فیض کا تھر کے سوجا گاؤں میں   زندہ کرنے قلب کو روح کی جلا کے واسطے
پار ہو بیڑا میرا ابھی یا خدا اے ذاالجلال   حضرت محبوب مرشد پارسا کے واسطے
پر گناہ اسحاق پر بھی ہو رحم کی اک نظر   جو ہے طالب آپ کا بحر عطا کے واسطے

دعاے ختم خواجگان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَقَّ حَمْدِهٖ وَثَنَائِهٖ وَالصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ محمّدٍوّآلِهٖ وَ صَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ.بَلِّغْ اَللّٰهُمَّ وَ اَوْصِلْ وَقَدِّمْ مِثْلَ ثوابِ هذهِ الخَتَمَةِ الشَّرِيْفَةِ المباركةِ بعدَ القبولِ مِنّا بِالفضلِ والكرمِ اِلى منبعِ الصّدقِ والصَّفا اَشرفِ الورىٰ سيّدِنا محمّدٍالمصطفىٰ ﷺوَالى اَرْواحِ كلّ ٍ مّنْ ساداتِ السلسلةِ العليةِ النقشبنديةِوالقادريّةِ والسهروردیةِ والكبرويةِ والچشتيةِ قدّسَ اللّٰهُ اَسْرارَهُمُ القدسيةَ وعلى الخصوصِ الى شيخِنا ـــــوالى ارواحِ كلٍّ من السّاداتِ والخُلفاءِ والمريدينَ وَ المَحْسُوبِينَ مِنْ هذهِ الطريقةِ العليةِ وسائرِ الطُرُقِ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مِثْلَ ثوابِهَا مكتوباً فى صحيفةِ اَعْمالِ كلٍ وّ

زِدْنَا بِهَا محبّةً عندَ جنابِ كُلٍّ وّافْضِ علَينا مِنْ بركاتِ كلٍّ وّاَتْمِمْ لَنَا سُلوكَ هذهِ الطريقةِ وَوَفِّقْنَا لِمرضاتِ شَيخِنَا وَامتِثَالِ اَوَامِرِهٖ وَاجْتِنَابِ نواهيهِ وَارْزُقْنَا البَقاءَ بِكَ بعدِ الفناءِ فِيْكَ على قدمِ ساداتِنا السَّالِكِينَ فِيْهَا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاٰ بَائِنا وَلِاِخْوَانِنا نسباً وّطريقةً وّ لِمَنْ وصَّينَا وَوَصَّانَا بِدُعاءِالخيرِ اَحْياءً مِّنْهُمْ وَاَمْواتاًوّ لكلِّ كاَفَّةِ المُسْلِمِيْنَ . آمين ثُمَّ آمِينَ وَالحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِ العٰلَمِيْنَ .

درود پاك هزاره.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ سَيّدِنا وَ مَولاَنَا مُحمّدٍوّ عَلىٰ آل سَيّدنَا و مَولَانَا مُحمّدٍوَ اَصحَاب سَيّدِنَا وَ مَو لاَنِا مُحمّدٍ بِعدَدِ كُلِّ ذَرّةٍ مَائةِ اَلفِ اَلفِ مَرّةٍ وَبَارِكْ وَ سَلّمْ .

برائے حفاظت :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللّٰهمَّ اَنْتَ رَبّيْ لَا اِلٰهَ اِلاّ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ انت رَبُّ العَرْشِ الكَرِيمِ .ماشاءَ اللّٰهُ كانَ وَمَا لَم يَشأْ لَم يَكُنْ وَ لاَ حولَ ولاَ قُوّةَاِلّا بَاللّٰهِ العلِيِ العَظِيمِ .اَعلمُ انَّ اللّٰهَ علىٰ كُلِّ شَيءٍ قَدِيرٌ.وَ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ

احَاطَ بِکُلِّ شئِِ عِلماً .اَللّٰھُمّ انّی اعوذُ بِكَ مِن شَرّ نَفسِی و مِن شَرّ کُل دَابّۃ اَنْتَ آخِذٌ بّنَاصِیَتِھا اِنَّ رَبِّی علیٰ صِراطٍ مُّستَقیمٍ .نوٹ:روزانہ فجر نماز و عشا نماز کے بعد اوراول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔

دعائے تسخیر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَللّٰھمّ سَخّرۡ لِیۡ اَعدائِی کَما سَخّرتَ الرِّیحَ لِسُلیمانَ ابنِ داؤدَعَلَیھِمَا السلامُ و لَیِّنۡھُمۡ کَما لَیَّنۡتَ الحَدیدَ لِداؤدَ علیہِ السّلامُ وَ ذَلِّلۡھُمۡ کَمَا ذَلَّلۡتَ فِرعَونَ لِموُسٰی علیہ السّلامُ و قَھّرۡھُمۡ کَمَا قَھّرۡتَ اَبَا جَھلٍ لِمحمدٍ صَلی اللّٰہ تعا لی علیہِ وسلمَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ صُمٌّ بُکمٌ عُمیٌ فھُمۡ لَا یَرجِعُونَ ، صُمٌّ بُکمٌ عُمیٌ فھُمۡ لا یَعقِلُونَ ، صُمٌّ بُکمٌ عُمیٌ فھُمۡ لا یُبصِرونَ .اِیَّاكَ نَعبُد وَاِیَّاكَ نَستَعِیۡنُ فَسَیَکۡفِیۡکَھُمۡ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیۡعُ العَلِیۡمُ وَالحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلمِین.

نوٹ: یہ صبح وشام اول و آخر تین بار درود شریف کے ساتھ پڑھی جائے۔

دعائے انس رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ علیٰ نَفسِیْ وَ دِینِیْ .بِسْمِ اللّٰهِ عَلیٰ اَهلِیْ وَ مَا لِیْ وَ
وَلَدِیْ وَوَالِدِیْ .بِسمِ اللّٰهِ عَلیٰ مَا اَعْطَانِیَ اللّٰهُ، رَبِّیْ لَا اُشرِك
بِه شَیئاً .اَللّٰهُ اَکبَرُ،اَللّٰهُ اکبرُ و اعَزُّوَاَجلُّ و اَعْظَمُ مِمَّا
اَخَافُ وَ اَحْذَرُ عَزَّ جَارُك وَجَلّ ثَنا ءُكَ وَ لاَ اِلٰهَ غَیرُكَ .
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِ كُلِّ جَبَّا رٍعَنِیدٍ .
فَاِن تَوَلَّوا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لاَ اِلٰهَ اِلاّهُوَ . عَلَیهِ تَوَكَّلتُ وَهُوَ
رَبُّ العَرشِ العَظِیمِ .اِنَّ وَ لِیِ ــَ اللّٰهُ الّذِی نَزَّل الكتٰبَ وهُو
یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ .

نوٹ:اس دعا کو تین مرتبہ صبح کو اور تین مرتبہ شام کو پڑھنا بزرگوں کا معمول ہے،

جادو ٹونے سے حفاظت

دعاے حضرت کعب بن احبار رضی اللہ عنہ

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ الذِی لَیْسَ شَیءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَ
بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التّامَّاتِ اللَّاتِیْ لاَیُجَاوِزُهُنَّ بِرٌّوَلَافَاجِرٌ وَ
بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنیٰ كُلِّهَامَاعَلِمْتُ مِنْهَاوَمَالَمْ اَعْلَمْ مِنْ
شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَءَ وَذَرَءَ .

مسنون دعائیں: گھر میں داخل ہونے کی وقت

اَللّٰھُمّ اِنّی اَسئَلُکَ خیرَ المولجِ و خیرَ المَخرجِ بِسمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا و بِسمِ اللہِ خَرَجْنا علیٰ رَبّنا تَوَکَّلْنَا.

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اچھے داخل ہونے اور بہتر نکلنے کا ،اللہ کے نام سے داخل ہوا اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا (پھر گھر والوں کو سلام کرو)

گھر سے باہر نکلتے وقت

بِسمِ اللہِ تَوَکَّلتُ عَلَی اللہِ ولا حولَ وَلَا قوّۃَ اِلاّ باللّٰہِ.

ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر نکلا میں نے اللہ پر بھروسہ کیا گناہوں سے باز رہنے اور عبادت و نیکی کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

کھانا شروع کرتے وقت

بِسمِ اللہِ وَ علی بَرکَتِ اللہِ .ترجمہ: میں نے اللہ کے نام اور اللہ کی برکت پر کھانا شروع کیا۔

کھانے کے بعد کی دعا.

اَلحمدُ لِلّٰہِ الّذی اَطْعَمَنَاوسَقَانَا وھَدَانَاوَجَعَلَنَا مِنَ المُسلِمِیْنَ.

ترجمہ: تمام خوبیاں اس اللہ تعالی کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہدایت دی اور مسلمان بنایا۔

سوتے وقت یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ بِاِسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ .ترجمہ:اے اللہ میں تیرا نام لیکر مروں اور تیرا نام لیکر زندہ رہوں۔

نوٹ:اس کے بعد 33 بار سبحان اللہ ،33 بار الحمد للہ ،34 بار اللہ اکبر ، پھر ایک بار آیۃ الکرسی ،ایک بار سورۂ فاتحہ ،اور ایک بار سورۂ اخلاص ،اور ایک بار سورۂ کافرون پڑھیں۔اس کے بعد اَستَغفِرُواللهَ الّذِی لَا اِلٰہ اِلاّ ھُوَ الحَیُّ القَیُّومُ وَ اَتُوبُ اِلَیہِ ،تین بار پڑھیں اور بستر کو تین بار جھاڑ کر سوئیں یہ نبی کریم ﷺ کی سنت ہے۔

جب نیند سے بیدار ہو:

اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی اَحیَانَا بَعدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیہِ النُّشُوۡرُ. سب خوبیاں اس اللہ پاک کے لیے ہیں جس نے ہم کو زندہ کیا بعد موت دینے کے اور اسی کی طرف جانا ہے۔

بعد نماز عصر پڑھیں:

100 بار درود شریف، 100 بار لَا اِلٰہ اِلَّا اَنتَ سُبحٰنَکَ اِنّی کُنتُ مِنَ الظّٰلِمِینَ، 100 بار لَا حَولَ وَلا قُوَّۃَ اِلّا بِاللہِ الْعِلِّیِ الْعَظِیْمِ، 100 بار درود شریف پڑھیں۔

300 بار سُبحانَ اللہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ ولاَ اِلٰہَ اِلاَ اللہُ وَاللہُ اکبَرُوَ لَا حَولَ وَلاقُوَّۃَ اِلّا بِاللہِ العِلِّیِ العَظِیمِ۔

300 بار اَستَغفِرُواللہَ یَا رَبِّی مِن کُلِّ ذَنبٍ وّ اتوبُ اِلیہِ۔

300 بار اَللّٰھُمّ صلِّ وَسلِّمْ وبارِکْ علیٰ سیِّدِنا مُحمّدٍصَلَی اللہُ تعالی عَلیہ وَسلّم قَدْ ضَاقَتْ حِیلَتِیۡ اَنتَ وَسِیلَتِیۡ اَدرِکنِیۡ یَا رَسُولَ اللہِ صَلی اللہ تعالی علیہ وسلّم۔

دعائے حضرت امام حسن رضی اللہ تعالی عنہ

جسے تہجد کے وقت مانگنے والا کبھی تنگ دست نہیں ہو گا:

اَللّٰهُمَّ اقْذِفْ فِيْ قَلْبِيْ رِجَاءَكَ وَاقْطَعْ رِجَاْئِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰى لَا اَرْجُوْا اَحداً غيرَكَ . اَللّٰهُمَّ مَا ضَعُفَتْ عَنْهُ قُوَّتِيْ وَ قَصُرَ عَنْهُ عَمَلِيْ وَ لَمْ تَنْتَهِ اِلَيْهِ رَغْبَتِيْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْئَلَتِيْ وَلَمْ يَجْرِ عَلٰى لِسَانِيْ مِمَّا اَعْطَيْتَ احدًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْآخِرِيْنَ مِنَ الْيَقِيْنِ فَخَصِّنِيْ بِهٖ يَا رَبَّ الْعَا لَمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَا لٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍوَّآلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

نگہبانی کی دعا:

ابراہیم بن ادہم نے مریدین کو پڑھنے کے لیے دی: اَللّٰهمَّ اَحْرِسْنَا بِعَينِكَ الّتِيْ لَاَ تَنَامُ وَاحفَظْنَا بِرُكْنِكَ الّذِى لَاَ يَرَامُ

وَارْحَمْنَا بِقُدْرَتِكَ عَلَيْنَا فَلَا تُهْلِكْنَا وَ اَنْتَ ثِقَتُنَا وَ رِجَائُنَا.

ترجمہ: اے اللہ ہماری اس آنکھ سے حفاظت فرما جو سوتی نہیں ہے اور اس گوشہ میں ہماری حفاظت فرما جس کا کوئی قصد نہیں کر سکتا اور اپنی اس قدرت سے ہم پر رحم فرما جو تجھے ہم ناچیز بندوں پر حاصل ہے جب تو ہمارا بھروسہ اور ہماری امید ہے ہم ہلاک نہیں ہوں گے۔

ہر حاجت کے لیے:

اول آخر تین مرتبہ درود شریف 11 مرتبہ نیچے لکھی ہوئی دعا بعد نماز عشا کے اس کے بعد اپنی حاجت کی دعا مانگیں۔

رَبِّ اِنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ اَنتَ اَرحَمُ الرَّاحِمِينَ اِقضِ حَاجَتِي يَا اَكرَمَ الاَكرَمِينَ.

(از قلم سانوائی صاحب بر کتاب بلوغ المرام)

نظر بڑھانے کے لیے: لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَائَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْد (ق،22)

حلّ المشکلات درود شریف بعد فجر (41) بار پڑھے: اَللّٰهُمّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةًوَّ سَلِّمْ سَلَا ماً تَا ماً عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَى اللهُ تَعَا لىٰ عَلَيهِ وَسَلَمْ تَنْحَلُّ بِهَا لعُقَدُوَ تَنْفَرِجُ بِهَا الكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهَا الْحَوَا ئِجُ وَ تُنَالُ بِهَا الرَّغَائِبُ وَ حُسْنُ الْخَا تِمِ وَيَسْتَقِى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَ عَلىٰ آلِه وَ صَحْبِه فِي كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِكُلِّ مَعْلُومٍ لَّكَ.

حصار (21) مرتبہ صبح وشام:

يَا حَافِظُ يَا حَفِيظُ يَا نَاصِرُ يَا نَصِيرُ يَا قَا دِرُ يَا قَدِيرُ يَا رَقِيبُ يَا وَكِيلُ يَااللهُ جَلَّ جلاَلُه و جلَّ شَا نُه

بحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ بحَقّ حٰمٓ عسٓقٓ بحقّ لاَ اِلٰه اِلاَ اللّٰهُ
مُحمَّد رَسُولُ اللّٰهِ صَلّی اللّٰهُ تَعَالیٰ عَلَیهِ وَسَلَّمْ.

نادِ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بسم الله الرحمن الرحیم نادِ علِیّاً مَظهرَ العَجائِبِ تَجِدُهٗ عَوناً لَكَ فِي النَّوائِبِ كُلَّ هَمٍّ و غَمٍّ سَيَنْجَلِي بِعَظَمَتِكَ يَا الله وَ بِنبُوّتِك يَا رَسولَ اللّٰهِ وَ بِوِلاَيَتِك يَا عليُ يَا عَليُ يَا عَليُ.

آیات شفا: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

يَا شَا فِی ،يَا كَافِی ، يَا سَلامُ ، بِحَقِّ وَ يَشۡفِ صُدُورَ قَومٍ مُؤمِنِين ، وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُورِ ،يَخۡرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ فِيۡهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ،وَ نُنَزِّلُ مِنَ القُرآنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَةٌ لِّلمُؤمِنِين ،وَ اِذَا مَرَضۡتُ فَهُوَ يَشۡفِين ،قُل هُوَ لِلّذِين آمَنُوا هُدًی وَّ شِفَآء،بِحَقِّ اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبۡدَهٗ ،وَبِحَقِّ سَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِينَ اصۡطَفٰی ، سَلٰمٌ قَوۡلاً مِّن رَّبٍّ

رَّحِيۡمٍ ، سَلٰمٌ عَلٰی نُوۡحٍ فِی الۡعٰلَمِیۡن ، سَلٰمٌ عَلٰی اِبۡرَا ھِیۡم ،
سَلٰمٌ عَلٰی مُوۡسٰی و ھَارُوۡن ، سَلٰمٌ عَلٰی اِلۡیَا سِیۡن ، سَلٰمٌ عَلَی
الۡمُرۡ سَلِیۡن ، اَللهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰی اللهُ عَلَیۡهِ وَ سَلَّماً ،

دعا جامع المطلوب و دافع الکروب

یَا مَلٰئِکَةُ کُلُّکُم بِا مرِاللهِ اَن تُغِیثُو نِی وَ اَن تُعِینُو نِی وَ اَن
تُمِدُّوۡ نیۡ فِی مُرادِی وَ مَقصُودِی وَاحفَظُوا لِی ماَ لِی وَ اَھلِی
وَوُلِدِی وَوَالِدِی وَذُرِّیَا تِی وَ اِ خوَانِی وَ اَ حِبَّا ئِی وَ اَصدِ قا ئِی وَ
مَا اَ حَا طَت عَلَیه شَفقَةُ قَلبِی مِن آفَا تِ الدُّ نیَا وَ الاٰ خِرَةِ وَ
مِن نُحُو سَاتِهِم وَ مِن نُحُوسَاتِ الزُّحلِ وَ المُشتَرِیّ وَ
المَرِیخ وَ الشَّمسِ وَ الزُّھرَةِ وَ العَطَا رِدِ وَ القَمَرِوَ الرَّاسِ وَالذَّ
نبِ وَ الاِ کلِیلِ وَمِن شرِّ کُلِّ ذِی شَرٍّ مِّنَ الجِنِّ وَالاِنسِ وَ
الشَّیَا طِینِ وَ سَا حِرٍ وَّ فَا جِرٍوَّ ظَالِمٍ وَّبَاغٍ وَّ طَاغٍ وَّمَا رِدٍ
وَّمُعَانِدٍ وَّلاَحِقٍ وَّلاَ سَا بِقٍ وَّمُتَحَرِّكٍ وَّسَا کِنٍ وَّھَامَّةٍ وَّ
شَامّةٍوَّ لاَمَّةٍوَّ ذَکَرٍ وَّاُنثٰی وَمِن آفَاتِ السَّمَآءِ وَ الاَرضِ وَ مِن
شَرِّ البَرِّیَّةِ وَ البَحرِیَّةِ اَجمَعِین. وَاعمُوا اَبصَا رَھُم وَاَقبِضُوا
لِسَانَھُم وَ اَیدِیَھُم وَعَلِّمُونِی عِلمَ الَّذِی یَکُونُ نَا فِعاً وَّ

صَرفاًعَلی جَمِیعِ العُلُومِ وَا عطُونِی رِزقاً حلاَلاً طَیِّباً وَ
جَلَّبتُکُم لِجَلبِ قُلُوبِ الخَلقِ مِنَ الرِّ جَالِ وَ النِّسَآءِ اِلَیَّ بِا
لمَوَدَّةِ وَ المَحَبَّةِ وَ انصُرُو نِی نُصرَةًعَلی سَآئِرِالاَعدَآءِ وَ
اخبِرُونِی مَا فِی الحَوَادِثِ الخَیرِوَ الشَّرِّ قَبلَ وَ قتِ الوُقُوعِ وَ
مَا اَطلُبُ مِن اَخبَا رِالعَالَمِ اَلعَجَل اَلعَجَل اَلعَجَل اَلسَّاعَه
اَلسَّاعَه اَلسّاعَه اَلوَحَا اَلوَحَا اَلوَحَا بِحَقِّ سَیِّد الاَبرَا رِ مُحَمّد
رَّسُو لِ اللہ صَلّی اللہ تَعَالی عَلَیه وَ سَلّم وَ آلِه وَاَصحَابِه
ووَلَدِهِ الشَّرِیف مُحیّ الدِّینِ حَضرَةِ الشَّیخ عبد القادر
الجِیلاَنِی رَضِی اللہ تعالی عنه وَبِحَقِّ سُلَیمَانَ ابنِ داود
عَلیهِمَا السَّلاَم بِرَحمَتِك یا اَرحَمَ الرَّاحِمِینِ۔

عهد نا مه :بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَللّٰهُمَّ فَا
طِرَ السَمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ عَا لِمَ الْغَیْبِ وَ الشَّهَا دَةِ
هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْهَدُ اِلَیْكَ فِی هٰذِهِ
الحیٰو ةِ الدُّ نیَاوَ اَشْهَدُ اَن لَّا اِلٰهَ اِلاّ اَنْتَ وَ حْدَكَ لَا
شَرِیْكَ لَكَ وَ اَشْهَدُ اَنَّ سیِّدَ نَا محمّداً عَبْدُ كَ و

رَسُوْلُكَ وَ نَبِيُّكَ وَ شَفِيْعُكَ وَ خَلِيْلُكَ فَلَا تَكِلْنِىْ اِلٰى نَفْسِىْ طُرْفَةَ عَيْنٍ فَاِ نَّكَ اِنْ تَكِلْنِىْ اِلٰى نَفْسِىْ تُقَرِّبْنِىْ اِلَى الشَّرِّ وَ تُبَاعِدْنِىْ مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّىْ لَا اَتَّكِلُ اِلاَّ بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّىْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْنِىْ بِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَ نُوْرِ عَرْشِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .

اٰمِين ثُمَّ اٰمِين بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ.

اعراس پاک جو جامعہ میں منعقد ہوتے ہیں۔

10 محرم الحرام کو حضرت امام حسین وشہدائے کربلا

22 محرم کو حضرت سید پیر محمود شاہ جیلانی علیہ الرحمہ لونی شریف

25 محرم یوم ولادت حضور قائد اہل سنت بانی جامعہ صدیقیہ سوجا شریف

3 صفر حضرت صاحب قبہ شاہ عبد الرحیم نقشبندی ملا کا تیاری علیہ الرحمہ

6صفر کو حضرت بہاالدین زکریاملتانی علیہ الرحمہ

25صفر کو امام اہل سنت اعلی حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمہ

28صفر کو حضرت امام ربانی مجددالف ثانی شیخ احمد سرہندی علیہ الرحمہ

12ربیع الاول کو جشن عید میلادالنبی ﷺ

11ربیع الثانی کو جشن غوث اعظم علیہ الرحمہ

27ربیع الثانی کو پاگارا بادشاہ شاہ محمد اسحاق نقشبندی ملاکاتیاری علیہ الرحمہ۔

22جمادی الاخری کو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

28جمادی الاخری کو شہیدہ بائی صاحبہ، ہمشیرہ قائد اہل سنت

ودیگر شہداباڑمیر

6رجب کو حضرت خواجہ غریب نوازعلیہ الرحمہ اجمیر شریف

22رجب کو حضرت امام جعفر صادق علیہ الرحمہ

24رجب استاذالعلماحضرت علامہ عبدالحق بڑے مولوی صاحب علیہ الرحمہ

27رجب کو شب معراج النبی ﷺ

2شعبان کو سراج الامۃ امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ

5شعبان والدہ حضرت قائد اہل سنت قبلہ مدظلہ العالی

15شعبان کو شب برات

13رمضان کو روضے والے بادشاہ حضرت پیر سید علی اکبر شاہ جیلانی لونی شریف

16رمضان کو حضرت پیر سید قطب عالم شاہ عرف دادامیاں سوجا شریف

21 رمضان حضرت علی مشکل کشارضی اللہ عنہ

3 ذی قعدہ کو شاہ اعظم بادشاہ صدیق اللہ ملاکاتیاری علیہ الرحمہ

9ذی الحجہ کو شب حج وعیدالاضحیٰ

غلامان نقشبند کمیٹی

سوجا شریف باڑمیر (راجستھان)

غلامان نقشبند کمیٹی

جودھپور (راجستھان)

غلامان نقشبند کمیٹی

فلودی ضلع جودھپور (راجستھان)

غلامان نقشبند کمیٹی

بالوترا (راجستھان)

غلامان نقشبند کمیٹی

باڑمیر (راجستھان)